02اپریل2014ء

ویئرہاؤس ریسیٹ فنانسنگ کے لیے گائیڈ لائنز تیار کی جائیں گی: ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ڈپٹی گورنر جناب سعید احمد نے کہا ہے کہ زرعی شعبے کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے اجناس کی تجارت اور مارکیٹنگ سسٹم کی تیاری ناگزیر ہے۔ وہ ویئرہاؤس ریسیٹ فنانسنگ (Warehouse Receipt Financing) کی تیاری کے لیے ورکنگ گروپ کی تشکیل پر ایک اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ ورکنگ گروپ صف اول کے کمرشل بینکوں، اسلامی بینکوں، انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (آئی ایف سی) اور 'اے سی ای' کنٹرول اینڈ ایکسپرٹیز گلوبل (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے نمائندوں پر مشتمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ورکنگ گروپ متعلقہ فریقوں کے لیے ایک پلیٹ فارم کا کام دے گا تاکہ وہ ملک میں ویئرہاؤس ریسیٹ فنانسنگ کا مکینزم قائم کرنے کے لیے حکمت ہائے عملی تیار کرسکیں اور رکاوٹیں دور کرسکیں۔ ڈپٹی گورنر نے ویئرہاؤس ریسیٹ فنانسنگ متعارف کرانے کے لیے رہنما ہدایات کی تیاری پر زور دیا تاکہ کاشت کار، تاجر، ایگری گیٹرز (aggregator)، پروسیسرز اور برآمدکنندگان باضابطہ فنانسنگ تک رسائی حاصل کرسکیں۔

اجلاس میں کہا گیا کہ پاکستان تقریباً30 ملین ٹن اناج پیدا کرتا ہے جس میں گندم، چاول اور مکئی وغیرہ شامل ہے تاہم خوراک کے وفاقی اور صوبائی محکموں کے پاس ذخیرے کی گنجائش صرف5 ملین ٹن ہے۔ اس کے نتیجے میں پاکستان کا زرعی شعبہ انفرااسٹرکچر کی قلت، اور زرعی پیداوار کے مارکیٹ اسٹرکچر کی قلت کے پیچیدہ مسائل سے دوچار ہوتا ہے، چنانچہ اس کے نقائص مارکیٹ کے تمام شرکا پر اثرانداز ہوتے ہیں اور اس شعبے کو مسابقتی ہونے نہیں دیتے۔

اسٹیٹ بینک نے کراچی اسٹاک ایکسچینج، پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج، پاکستان بینکس ایسوسی ایشن، مسابقتی سہولت فنڈ (سی ایس ایف) اور پاکستان فارمرز ایسوسی ایشن کے اشتراک سے ذخیرہ گاہوں، مارکیٹنگ اور بعداز پیداوار فنانسنگ سسٹم کی تشکیل کا آغاز کیا ہے۔ اسٹیٹ بینک زرعی پیداوار کے لیے سائلوز اور ویئرہاؤسز کی تعمیر کے لیے رعایتی نرخوں پر پہلے ہی ری فنانس اسکیم شروع کرچکا ہے تاکہ نجی شعبہ اس طرف متوجہ ہو۔

سعید احمد نے کہا کہ ویئرہاؤس ریسیٹ سسٹم کو اختیار کرنے سے مؤثر اور قابل رسائی دیہی مالی نظام کو ترقی دینے میں سہولت حاصل ہوگی جبکہ بینکوں کے لیے اس اسکیم کے تحت نئے ویئرہاؤسز کی تعمیر کے لیے قرضے مہیا کرنا منافع بخش ثابت ہوگا کیونکہ اس نظام میں نئے کاروبار کے منافع بخش ہونے کی واضح طور پر نشاندہی کی گئی ہے۔ مجوزہ اسکیم میں مارکیٹوں کی شفافیت ایک اور اہم عامل ہے۔ تمام فریقوں کو قومی اسپاٹ قیمتیں جاننے اور ان پر عمل کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

ڈپٹی گورنر نے اپنی ٹیم پر زور دیا کہ وہ پاکستان مرکنٹائل ایکس چینج، بینکوں، کاشت کاروں اور دیگر فریقوں کے ساتھ مل کر کام کریں تاکہ ملک میں تیز رفتار بنیادوں پر ویئرہاؤس ریسیٹ فنانسنگ کے نظام کی ساخت اور اسے چلانے کا نظام وضع کیا جاسکے۔

ذخیرہ کاری کی گنجائش بڑھانے سے فصل کی کٹائی کے بعد غلے میں10 فیصد سے زائد اور پھلوں اور سبزیوں میں30 تا35 فیصد تک ہونے والے نقصانات میں کمی سے قومی خزانے میں اربوں روپے کی بچت ہوسکے گی۔ اس سے اجناس کے بازاروں کو ویئرہاؤس ریسیٹ پر ٹریڈنگ کے ذریعے انٹرنیشنل کموڈیٹیز ایکس چینج کے ساتھ منسلک کرنے کی راہ بھی ہموار ہوگی۔

☆☆☆